از عدالتِ عظمیٰ

تریلوچن لینکا و دیگراں
سٹیٹ آف اوریسا و دیگر

بنام

منڈی موہن سیٹھی و دیگر
ڈاکٹر بسوا کلیانا پٹنائک و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 26، اپریل 1995

[آر ایم سہائے اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

آئین بھارت 1950: آرٹیکل 12۔

اڑیسہ ریاستی بجلی بورڈ- کیا ریاست جیسا کہ اڑیسہ ریزرویشن آف ویکنسیز ان پوسٹس اینڈ سروسز (فار درج فہرست ذات س اینڈ شیڈ ولڈ ٹرائبلز) ایکٹ میں بیان کیا گیا ہے۔ 1975 -قرار پایا: نہیں۔

ملازمت کا قانون:

اڑیسہ ریزرویشن آف ویکنسیز ان پوسٹس اینڈ سروسز (فار درج فہرست ذاتس اینڈ شیڈ ولڈ ٹرائبلز) ایکٹ، 1975۔

اڑیسہ ریاستی بجلی بورڈ-درج فہرست ذاتوں/قبائل کے لیے مخصوص عہدوں پر تقرریاں-بورڈ پہلے ہی ایکٹ کو نافذ کر رہا ہے-باضابطہ فیصلہ لینے سے پہلے ملازمین پر کوئی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قانونی حق نہیں تھا۔ تاہم ملازمین فیصلے سے پہلے بھی دیے گئے فوائد سے لطف اندوز ہوتے رہیں گے۔۔ان کی خدمات بری طرح متاثر نہیں ہوں گی۔

مدعاعلیہان، جو درج فہرست ذات کے ممبر ہیں، نے عدالت عالیہ کے سامنے عرضی دائر کی کہ اڑیسہ ریزرویشن آف ویکنسیز ان پوسٹس اینڈ سروسز (فار درج فہرست ذات س اینڈ شیڈ ولڈ ٹرائبس) ایکٹ، 1975 کا فائدہ انہیں اڑیسہ اسٹیٹ الیکٹرسٹی بورڈ کے ذریعے 15.3.82 سے پہلے دیا جائے۔

عرضی کو عدالت عالیہ نے منظور کر لیا۔ہائی کورٹ کے فیصلے سے متاثر ہو کر اپیل گزاروں نے موجودہ اپیلوں کو ترجیح دی۔

جواب دہندگان کی جانب سے یہ دلیل دی گئی کہ ایکٹ درحقیقت بورڈ کے تحت خدمات پر اتنا ہی لاگو ہوتا ہے جتنا کہ بورڈ آئین کے آرٹیکل 12 کے معنی میں ایک "ریاست" ہے؛ کہ جیسا کہ ایکٹ نافذ کیا گیا ہے وہ ریاست کے تحت عہدوں اور خدمات پر تمام تقرریوں پر لاگو ہوتا ہے؛ کہ حکومت کی طرف سے ایکٹ کی توضیعات کے مطابق کام کرنے کے لیے جاری کردہ خط کو بجلی (سپلائی) ایکٹ کی دفعہ 78-اے کے تحت اس کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کے طور پر لیا جانا چاہیے؛ کہ بورڈ کے ڈپٹی سکریٹری کے خط کی تاریخ 3.7.96 میں تمام متعلقہ افراد کو عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ ایکٹ کی توضیعات کے مطابق؛ اور یہ کہ قرارداد کی منظوری سے بہت پہلے، بورڈ نے ایکٹ کی توضیعات کے مطابق کام کرنا شروع کر دیا ہے جیسا کہ 31 اگست 1978 اور 19 ستمبر 1979 کو درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے امیدواروں کے لیے مخصوص عہدوں / آسامیوں کے خلاف کی گئی تقرریوں سے ظاہر ہوتا ہے۔

اپیل گزاروں کی جانب سے یہ دعوی کیا گیا کہ 3.7.76 کا خط ڈپٹی سکریٹری کی طرف سے بورڈ کی کسی قرارداد کے مطابق جاری نہیں کیا گیا تھا، جسے واقعی 15.3.82 پر منعقدہ اس کے 266 ویں اجلاس میں منظور کیا گیا تھا۔

اپیلوں کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ:1. لفظ "ریاست" کی تعریف اڑیسہ ریزرویشن آف ویکنسیز ان پوسٹس اینڈ سروسز (فار درج فہرست ذات س اینڈ شیڈ ولڈ ٹرائبس) ایکٹ، 1975 میں کی گئی تھی، جب اسے نافذ کیا گیا تھا، تا کہ ریاست اڑیسہ کی حکومت اور قانون سازیہ کو شامل کیا جا سکے۔ قانون میں استعمال

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہونے والے لفظ "ریاست" کو اس معنی میں سمجھنا ہوگا کہ قانون سازیہ اس لفظ کو سمجھنا چاہتا تھا۔اڑیسہ ریاستی بجلی بورڈ عام لفظ "ریاست" کی تعریف کے دائرے میں نہیں آئے گا۔جیسا کہ نافذ کیا گیا ایکٹ بورڈ کے ملازمین پر اپنی طاقت سے لاگو نہیں ہوتا تھا۔

2. حکومت کا خط جس کی تاریخ 29.5.76 ہے بورڈ کو مخاطب نہیں کیا گیا تھا اور نہ ہی بورڈ کو ایکٹ کی توضیعات کو نافذ کرنے کی کوئی ہدایت ہے۔اس خط نے خود ایکٹ کی توضیعات کو بورڈ کے تحت عہدوں اور خدمات پر تقرریوں پر لاگو نہیں کیا۔

3. بورڈ کے ڈپٹی سکریٹری کا 31 اگست، 1978 اور 19 ستمبر، 1979 کو درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے امیدواروں کے لیے مخصوص عہدوں / آسامیوں کے خلاف تقرریوں سے یہ حقیقت ظاہر ہوتی ہے کہ بورڈ نے ایکٹ کی توضیعات کے مطابق کام کرنا شروع کر دیا تھا۔ تاہم، یہ حقائق ایکٹ کی توضیعات سے کم تھے جو بورڈ کے ملازمین کی شرط بن گئی تھی۔اس کے لیے بورڈ کا باضابطہ فیصلہ درکار تھا جو 15.3.82 پر لیا گیا تھا۔اس تاریخ سے پہلے ملازمین کو ایکٹ کی توضیعات پابندی کا مطالبہ کرنے کا کوئی قانونی حق نہیں تھا۔

4. یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اگر بورڈ کے درج فہرست ذات / درج فہرست قبائل کے ملازمین میں سے کسی کو بورڈ کے 15.3.82 کے فیصلے سے پہلے ہی ایکٹ کی توضیعات کا فائدہ دیا گیا تھا تو ان کی خدمات پر کسی بھی طرح کا منفی اثر نہیں پڑے گا اور وہ انہیں دیئے گئے فوائد سے لطف اندوز ہوتے رہیں گے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1847 اور 1848، سال 1989۔

او جے سی نمبر 1745، سال 1979 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے 30.7.87 کے فیصلے اور حکم سے:

اپیل گزاروں کے لیے اے کے پانڈا۔

ریاست اڑیسہ کے لیے آر کے مہتا اور وینکٹارامانی۔

سی اے نمبر 89 / 1848 میں مدعاعلیہ کے لیے اے کے پانڈا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عدالت کا فیصلہ ہنسریا جسٹس نے سنایا۔

ہنسریا، جسٹس - دونوں اپیلوں میں ایک مشترکہ سوال کے فیصلے کی ضرورت ہوتی ہے، یعنی، کیا اڑیسہ اسٹیٹ الیکٹرسٹی بورڈ، اس کے بعد بورڈ کو، اڑیسہ ریزرویشن آف ویکنسیز ان پوسٹس اینڈ سروسز (فار درج فہرست ذات س اینڈ شیڈولڈ ٹرائبس) ایکٹ، 1975 کے تقاضوں کی تعمیل کرنے کی ضرورت تھی، مختصر طور پر 'دی ایکٹ'، اس سے پہلے کہ بورڈ نے 15.3.82 پر منعقدہ اپنے اجلاس میں ایکٹ کی دفعات کو نافذ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ یہ تاریخ مادی ہے کیونکہ اس تاریخ سے پہلے ہی اوڈیشہ عدالت عالیہ نے اس ایکٹ کا فائدہ طلب کیا تھا اور اس کی اجازت دی تھی جب درج فہرست ذاتوں کے دو ممبران جو دونوں اپیلوں میں مدعا علیہ نمبر 1 ہیں، جو عام زمرے اور ریاست کے متاثرہ ملازم کی طرف سے دائر کی گئی ہیں۔

2. عدالت عالیہ کے سامنے درج فہرست ذات ملازموں کا معاملہ یہ تھا کہ ایکٹ کی توضیعات ریاستی حکومت کی طرف سے دی گئی ہدایت کی بنیاد پر لاگو ہوتی ہیں، جیسا کہ بجلی (سپلائی) ایکٹ کی دفعہ 78-اے کے ذریعے مزید اختیار دیا گیا ہے، کیونکہ بورڈ نے خود تمام متعلقہ افراد کو اس کے ڈپٹی سکریٹری کی طرف سے جاری کردہ خط کے ذریعے ایکٹ کی توضیعات کے مطابق کام کرنے کی ضرورت تھی، جس کی کاپی سرکاری خط کی تاریخ 25.9.76 موصول ہوئی تھی۔ ہائی کورٹ نے اس دلیل کو قبول کر لیا اور بورڈ کو ایکٹ میں فراہم کردہ ریزرویشن توضیعات کے مطابق کام کرنے کی ہدایت کی۔

3. مذکورہ بالا جواب دہندگان کی طرف سے پیش ہوئے شری وینکٹارامانی نے جواب دہندگان کے اس موقف کی تائید کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذکورہ بالا سرکلر اور خط پر عمل کرتے ہوئے، ایکٹ درحقیقت بورڈ کے تحت خدمات پر لاگو ہوتا ہے کیونکہ بورڈ آئین کے آرٹیکل 12 کے معنی میں ایک "ریاست" ہے اور ایکٹ، جیسا کہ نافذ کیا گیا ہے، ریاست کے تحت عہدوں اور خدمات پر تمام تقرریوں پر لاگو ہوتا ہے۔

4. مذکورہ بالا جمع کرانے کی پہلے جانچ پڑتال کی جائے۔ لفظ "ریاست" کی تعریف ایکٹ میں، جب نافذ کی گئی تھی، ریاست اڑیسہ کی حکومت اور قانون سازیہ کو شامل کرنے کے لیے کی گئی تھی۔ اڑیسہ ایکٹ 9، سال 1982، جو 1.6.82 سے نافذ ہوا، نے ریاست کے اندر یا ریاستی حکومت کے زیر اقتدار تمام مقامی یا دیگر حکام کو شامل کرنے کی تعریف کو بڑھا دیا۔ قانون میں استعمال ہونے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

والے لفظ "ریاست" کو اس معنی میں سمجھنا ہو گا کہ قانون ساز یہ اس لفظ کو سمجھنا چاہتا تھا۔ لیکن شری وینکٹارامانی سختی سے زور دیتے ہیں کہ بورڈ آرٹیکل 12 کے معنی کے اندر "ریاست" ہونے کی وجہ سے، ایکٹ میں اس لفظ کی تعریف جیسا کہ نافذ کیا گیا ہے، آئینی حیثیت کو تبدیل نہیں کرے گی، خاص طور پر جب تعریف جامع نوعیت کی ہو۔ ہم نے اس معاملے پر پوری سنجیدگی کے ساتھ غور کیا ہے، کیونکہ جناب وینکٹرامنی سے اتفاق کرنے سے سماج کے کمزور طبقوں کو فائدہ ہو گا۔ سوال کے بارے میں اس طرح کے نقطہ نظر کے باوجود، ہم خود کو فاضل وکیل کی پیش کش کو تسلیم کرنے سے قاصر پاتے ہیں کیونکہ جب قانون ساز یہ، لفظ "ریاست" کی وضاحت کرتے ہوئے، ابتدائی طور پر حکومت کے بارے میں بھی جامع حصے میں ذکر کرتا ہے۔ لہذا، یہ قبول نہیں کیا جا سکتا کہ بورڈ عام لفظ "ریاست" کی تعریف کے دائرہ کار میں آئے گا۔ اس وجہ سے، ہم شری وینکٹارامانی سے مزید متفق نہیں ہیں کہ ترمیم، سال 1982 صرف وضاحتی نوعیت کی تھی۔ ہمارے مطابق، لیکن ترمیم کے لیے، بورڈ جیسا ادارہ "ریاست" کا حصہ نہیں ہوتا۔ لہذا، ہم یہ مانتے ہیں کہ جو قانون نافذ کیا گیا ہے وہ بورڈ کے ملازمین پر اپنی طاقت سے لاگو نہیں ہوتا ہے۔

5. یہ واقعی دوسری دلیل ہے جو عدالت عالیہ کے ساتھ غالب رہی تھی، جو یہ ہے کہ 1982 میں اس ترمیم سے پہلے ہی یہ ایکٹ بورڈ کے ملازمین کے لیے کارآمد ہو گیا تھا، کیونکہ بورڈ کے ڈپٹی سکریٹری کا مذکورہ خط 3.7.76 پر جاری کیا گیا تھا، جو، جیسا کہ پہلے ہی ذکر کیا گیا ہے، حکومت کے خط کے بعد جاری کیا گیا تھا جس کی تاریخ 29.5.76 تھی۔

6. شری وینکٹارامانی نے زور دیا ہے کہ حکومت کے خط کو خود بجلی (سپلائی) ایکٹ کی دفعہ 78-اے کے تحت اختیارات کے استعمال میں اس کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کے طور پر لیا جانا چاہیے، جس کی شق کے تحت بورڈ کو پالیسی کے سوال پر ایسی ہدایات کے ذریعے رہنمائی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو ریاستی حکومت اسے دے سکتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ آیا زیر بحث خط بورڈ کو ایکٹ کی توضیعات کو نافذ کرنے کی ہدایت تھی۔ خط کے مشاہدے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ حکومت اڑیسہ کے سکریٹری، قبائلی اور دیہی بہبود کے محکمے کی طرف سے آیا تھا، اور حکومت کے تمام سکریٹریوں / محکموں کے سربراہوں / دیگران کو مخاطب کیا گیا تھا۔ نہ تو یہ خط بورڈ کو بھیجا گیا تھا اور نہ ہی یہ ظاہر کرنے کے لیے کچھ ہے کہ جن عہدیداروں کو خط لکھا گیا تھا ان میں سے کسی کو بھی ایکٹ کی توضیعات کو نافذ کرنے کے لیے بورڈ کو کوئی ہدایت جاری کرنے کی ضرورت تھی۔ اس لیے ہم شری وینکٹارامانی سے متفق نہیں ہیں کہ اس خط نے خود ایکٹ کی توضیعات کو بورڈ کے تحت عہدوں اور

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

خدمات پر تقرریوں پر لاگو کیا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سی اے نمبر 1847، سال 1989 سے منسلک ایس ایل پی میں نوٹس جاری کرتے ہوئے ریاستی حکومت کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ بورڈ اور حکومت کے زیر انتظام کام کرنے والے دیگر اداروں میں درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے لیے عہدوں کے ریزرویشن کے حوالے سے قانونی حیثیت کی وضاحت کرتے ہوئے بیان حلفی داخل کرے۔ بیان حلفی کے پیراگراف 4 میں کہا گیا ہے کہ ترمیم، سال 1982 سے پہلے، ایکٹ کی توضیعات کو بورڈ اور دیگر سرکاری اداروں اور کارپوریشنوں کے ملازمین پر لاگو نہیں کیا جا سکتا تھا۔ لہذا، شری وینکٹارامانی کے دوسرے دلیل میں بھی کوئی طاقت نہیں ہے۔

7. تاہم، تیسری دلیل میں امکانات ہیں، کیونکہ بورڈ کے ڈپٹی سکریٹری کا خط جس کی تاریخ 3.7.76 ہے اس میں تمام متعلقہ افراد کو ایکٹ کی دفعات کے مطابق کام کرنے کی ضرورت ہے؛ اور درحقیقت یہ وہ خط ہے جو ہائی کورٹ کے توضیعات کی بنیاد ہے۔ اس خط کے بارے میں بورڈ کا موقف یہ ہے کہ یہ ڈپٹی سکریٹری کی طرف سے بورڈ کی کسی قرارداد کے مطابق جاری نہیں کیا گیا تھا، جسے حقیقت میں 15.3.82 پر منعقدہ اس کے 266 ویں اجلاس میں منظور کیا گیا تھا، جیسا کہ بورڈ کے آفس آرڈر سے ظاہر ہوتا ہے۔

8. شری وینکٹارامانی پیش کرتے ہیں کہ مذکورہ قرارداد کی منظوری سے بہت پہلے، بورڈ نے ایکٹ کی توضیعات کے مطابق کام کرنا شروع کر دیا تھا، جیسا کہ بورڈ کے سکریٹری کے 7 مارچ 1979 کے خط سے ظاہر ہوتا ہے، جو کہ سی اے نمبر 1 میں دائر مدعاعلیہ نمبر 1 کے جوابی حلف نامے کا ضمیمہ VII ہے۔ اس خط کے ذریعے، سکریٹری نے سپرنٹنڈنٹ انجینئر، الیکٹریکل سرکل، کٹک سے کہا تھا کہ زیر بحث عہدوں کو پر کرتے وقت درج فہرست ذاتوں / درج فہرست قبائل کے امیدواروں کے لیے عہدوں کے ریزرویشن کے اصول کو مد نظر رکھنا ہوگا۔ ضمیمہ VIII سیریز سے پتہ چلتا ہے کہ 31 اگست 1978 اور 19 ستمبر 1979 کو درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے امیدواروں کے لیے مخصوص عہدوں / آسامیوں کے خلاف تقرری بھی کی گئی تھی۔ ہماری توجہ ضمیمہ VI کی طرف بھی مدعو کی گئی ہے، جو کہ بورڈ کے ڈپٹی سکریٹری کا ایک خط ہے جو 22.12.1977 پر حکومت اڑیسہ کے انڈر سکریٹری کو قانون کی کی توضیعات کی خلاف ورزی کے موضوع پر لکھا گیا ہے۔ یہ خط حکومت کے کچھ سوالات کے جواب میں تھا اور اس میں کہا گیا تھا کہ جب بورڈ نے جولائی 1976 کے مہینے میں ترقی دی تو ترقی کے لیے زیر غور حلقے کے اندر کوئی درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کا امیدوار دستیاب نہیں تھا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

9. مذکورہ بالا یہ ظاہر کرتا ہے کہ بورڈ نے ایکٹ کی توضیعات کے مطابق کام کرنا شروع کر دیا تھا۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس عمل کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ اس نے درج فہرست ذاتوں / درج فہرست قبائل کے ارکان کو اتنا حق دیا ہے، جتنا کہ اسے عدالت کے بذریعے نافذ کیا جا سکے۔ اس کے حوالے سے، ہم مشاہدہ کریں گے کہ یہ حقیقت کہ ایکٹ کی توضیعات پر بورڈ نے عمل کیا تھا، ایکٹ کی توضیعات سے کم تھی جو بورڈ کے ملازمین کی خدمات کی شرط بن گئی تھی۔ اس کے لیے، ہمارے مطابق، بورڈ کا باضابطہ فیصلہ ضروری تھا، جو، جیسا کہ پہلے ہی ذکر کیا گیا ہے، 15.3.82 پر منعقدہ اجلاس میں لیا گیا تھا۔ اس تاریخ سے پہلے ملازمین کو ایکٹ کی توضیعات پابندی کا مطالبہ کرنے کا کوئی قانونی حق نہیں تھا۔

10. یہ مؤقف ہونے کی وجہ سے، ہم یہ مؤقف اختیار کرنے پر مجبور ہیں کہ عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے پائیدار نہیں ہیں اور اسی وجہ سے انہیں الگ کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اگر بورڈ کے درج فہرست ذات / درج فہرست قبائل کے کسی ملازم کو 15.3.82 کے بورڈ کے فیصلے سے پہلے ہی ایکٹ کی دفعات کا فائدہ دیا گیا تھا، تو ہمارے اس فیصلے کی وجہ سے ان کی خدمات کسی بھی طرح سے متاثر نہیں ہوں گی اور وہ انہیں دیئے گئے فوائد سے لطف اندوز ہوتے رہیں گے۔

11. اپیلیں اسی کے مطابق منظور کی جاتی ہے۔ فریقین پورے وقت اپنے اخراجات خود برداشت کریں گی۔

اپیلیں منظور کی گئ ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document